اسلام آباد، راولپنڈی اور لاہور سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار

Daily JINNAH LAHORE

روزنامہ جناح لاہور

چیف ایڈیٹر: زین ملک

جلد 1 | جمعۃ المبارک 11 شعبان المعظم 1426ھ 16 ستمبر 2005ء 2 اسوج 2062 بکرمی صفحات 16 قیمت 7 روپے | شمارہ 256

چین کے تعاون سے "الف کار" سمیت 3 گاڑیاں متعارف کرائیں گے: ٹرانسمشن موٹر کمپنی

پچاس ہزار کی بکنگ پر 90 دنوں میں کار کی ڈلیوری کر دیں گے، قیمت 2 لاکھ روپے تک ہوگی، بکنگ کے بعد ردوبدل ممکن نہیں ہوگا

پراڈکٹ کو توقعات سے زیادہ پذیرائی ملی، سوڈان، مڈغاسکر، بنگلہ دیش اور مصر کو کاریں برآمد کریں گے، فصیح ایچ آغا کی جناح سے گفتگو

ٹی ایم سی کے چیف ایگزیکٹو فصیح ایچ آغا نمائندہ "جناح" کو آٹو نمائش 2005ء میں نئی کار کے بارے میں آگاہ کر رہے ہیں

کراچی (رپورٹ / مرزا افتخار بیگ) پاکستان کے ہر شہری کو سستی اور ارزاں ریٹ پر کار کا مالک بنانے کی کوششوں کا آغاز کر دیا ہے۔ 50 ہزار روپے کی بکنگ پر 90 دن کے اندر کار کی ڈلیوری کر دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار ٹرانسمشن موٹر کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو فصیح ایچ آغا نے ایکسپو (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9)

بقیہ 9 | ٹرانسمشن موٹر

سینٹر میں منعقدہ تین روزہ پاکستان آٹو پارٹس شو 2005 کے پہلے روز نمائندہ جناح سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ابتدائی طور پر ٹی ایم سی "الف کار" پک اپ اور ڈلیوری وین متعارف کرا رہے ہیں۔ چین کے تعاون سے یہ گاڑیاں پاکستان میں بنائی جا رہی ہیں۔ جس کے 65 فیصد پرزہ جات پاکستان میں بنائے گئے ہیں۔ اور گاڑیوں کی مینوفیکچرنگ مکمل طور پر پاکستان میں کی جا رہی ہے۔ ہماری گاڑیوں کی وجہ سے نہ صرف فیول کی بچت ہوگی بلکہ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے سے دو لاکھ روپے کے اندر فیملی کار پر شہری مالک بن سکتا ہے۔ سی این جی کٹ فیکٹری کی بنا پر ایک لیٹر میں 25 کلومیٹر چلے گی۔ موٹر سائیکل استعمال کرنے والا شخص بھی کار چلا سکے گا۔ اوسطاً 70 پیسے میں ایک کلومیٹر کار کا سفر ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بکنگ کے بعد پرائس میں ردوبدل ممکن نہیں ہوگا۔ ڈالر میں کمی اور اضافہ کے باوجود ہماری بک شدہ کاروں پر کوئی فرق نہیں آئے گا۔ اس وقت بیرونی سرمائے کی پاکستان میں آمد کی وجہ سے ملکی معیشت بہتر ہوئی ہے۔ توقعات سے زیادہ ہماری پراڈکٹ کو پذیرائی ملی ہے الف کار میں "گرین کلر" کو ٹیکسی کے لیے مخصوص کر دیا ہے۔ جو صرف ٹیکسی رجسٹرڈ ہو کر 6 روپے کلومیٹر کے حساب سے چلائی جائے گی۔ جبکہ فیملی کار کے لیے نیلا، سفید، اورنج اور پیلا رنگ مخصوص کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کاروبار میں گزشتہ 20 سال سے وابستہ ہیں۔ مختلف نوعیت کے پرزہ جات امریکہ اور یورپ ایکسپورٹ کر رہے ہیں۔ چار ممالک سوڈان، مڈغاسکر، بنگلہ دیش اور مصر کے لیے کاروں کو ایکسپورٹ کریں گے اس نمائش سے ملکی اور بیرون ممالک کی سطح پر آٹو ٹیکنالوجی کو متعارف کرانے کا موقع ملا ہے۔ پرزہ جات کی تیاری کا 20 سالہ تجربہ اب ہمارے کام آ رہا ہے۔ پاکستان میں آٹو موبائل سازی میں انقلابی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں۔ کل تک جو شخص کار رکھنے کا تصور نہیں کر سکتا تھا اس کو ہم نے آج ممکن بنا دیا ہے۔